

الخصائص الكبرى



مصنف
علامہ ایام حلال الدین سیوطی

ترتیب مذہبی
مولانا عبدالحق قادری

ممتاز کیڈمی لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



www.ahlehaq.org

الخصائص الكبرى

صنف

علامہ حلال الدین سیوطی رحمہ اللہ علیہ

ترتیب ندوی مولانا عبدالحق قادری

جلد دوم



ممتاز اکیڈمی

فضل الہی ماہیٹ چوک رو بازار لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب:	الخصائص الكبرى (جلد دوم)
مصنف:	حضرت علامہ جلال الدین سیوطی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>
ترتیب و تدوین:	مولانا محمد عبدالاحد قادری
پروف ریڈنگ:	محمد فاروق صدیقی
صفحات:	576

ہدیہ:	شکیل ممتاز
با اہتمام:	ممتاز اکیڈمی - فضل الہی مارکیٹ
ناشر:	چوک اردو بازار لاہور

فون نمبر: 7223506-7230718

نوٹ

قارئین سے درخواست ہے کہ ہماری تمام تر کوشش (اچھی پروف ریڈنگ، معیاری پرنٹنگ، کے باوجود اس بات کا امکان ہے کہ کہیں کوئی لفظی غلطی یا کوئی اور خامی رہ گئی ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی یا خامی کو دور کیا جاسکے۔ شکریہ! (ادارہ)

صفحہ نمبر	تسلی اذات	صفحہ نمبر	تسلی اذات
553	نبی کریم ﷺ کے وصال مبارک کی خبر اہل کتاب نے دی:	514	مجلس نبوی کے آداب
555	بوقت غسل کے معجزات و واقعات	515	گستاخ رسول کا فرہے اسے قتل کر دیا جائے:
556	دعائے جنازہ و نماز کے وقت جن معجزات کا ظہور ہوا:	516	نبی کریم ﷺ اہل بیت اور صحابہ کی محبت واجب ہے
558	دفن شریف کے وقت معجزات کا ظہور	519	سرکارِ دو عالم ﷺ کے چند دیگر خصائص
559	لوگ آپ ﷺ کے حضور تین دن تک جماعت در جماعت پیش ہوتے رہے	519	نماز خوف آپ ﷺ کے خصائص میں سے ہے:
561	تعزیت میں رونما ہونے والے معجزات	519	آپ ﷺ ہر کبیرہ و صغیرہ (ارادی اور غیر ارادی) گناہ سے معصوم ہیں:
563	انبیاء علیہم السلام کے اجساد مطہر کوزمین پر حرام کر دیا گیا ہے:	521	نبی کریم ﷺ فعل مکروہ سے منزہ و پاک ہیں
563	سرکارِ دو عالم ﷺ مزار انور میں زندہ ہیں:	522	خواب میں دیدار نبوی ﷺ برحق ہے
564	میں عیسیٰ علیہ السلام کے سلام کا جواب دوں گا:	523	درو و سلام کی فضیلت:
564	میں سلام کا جواب دیتا ہوں:	530	اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ
564	قبر انور سے آذان کی آواز:	533	نبی کریم ﷺ جسکے درمیان چاہتے مواخات فرماتے اور انکے درمیان وراثت قائم کرتے:
565	انبیاء کرام اپنی قبروں میں زندہ ہیں:	534	مسجد نبوی ﷺ کی محراب نمازی کیلئے محراب کعبہ کی طرح ہے:
566	حبیب کو حبیب سے ملا دو:	534	نبی کریم ﷺ کی نسبت سے آپ کی ازواجِ اہلبیت اور اصحاب کو شرف عطا ہوا
567	بعد وصال نبوی ﷺ صحابہ کرام کو غزوات میں جو واقعات پیش آئے	536	حسین علیہ السلام کی جبریل مدد کر رہے ہیں:
567	مسلمانوں کیلئے دریا سحر:	536	اہل بیت کی دشمنی جہنم کا باعث ہے:
568	دریا میں نیلے نمودار:	537	اہل بیت کشتی نوح کی طرح ہیں:
569	زہر بے اثر:	537	کتاب اللہ اور اہل بیت: فضائل صحابہ:
570	شراب شہد اور سرکہ میں تبدیل:	539	حضور نبی کریم ﷺ کے تمام اصحاب عادل ہیں:
570	وصی عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات:	540	بعد وصال معجزات کا ظہور
571	روی اٹنی کا مسلمان ہونا:	540	نبی کریم ﷺ نے وصال کی خود خبر دی
572	حضرت عباس علیہ السلام کے وسیلہ سے دعا اور بارش کا نزول:	544	نبی کریم ﷺ نے وفات کے دن اور مقام کی خبر دیدی تھی:
573	یاساریۃ الجبل:	544	نبی کریم ﷺ کو نبوت کیساتھ شہادت کی فضیلت بھی عطا کی گئی:
573	حضرت عثمان کا عصا توڑنے والے کا برا انجام:	545	مرض الموت کے واقعات
574	اجتماعی دعا قبول ہوتی ہے:	548	وہ معجزات اور خصائص جو رحلت کے وقت رونما ہوئے
574	سانپ کا اطاعت کرنا:	550	نبی کریم ﷺ کو جب کوئی مرض لاحق ہوتا تو آپ عافیت کا سوال ضرور فرماتے
575	سانپ کا طواف کعبہ:	552	جسدِ ظہری سے روح پاک کے خروج کے وقت واقعات
576	وہ نشانیاں جو زمانہ نبوت سے تادم تحریر موجود ہیں		
576	حج کی مقبولیت:		

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ہمیشہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور سے واقعہ حرہ کے دنوں میں اذان و اقامت کی آوازیں سنتا تھا۔ یہاں تک کہ لوگ واپس آئے۔
﴿زیر بن بکار اخبار مدینہ﴾

انبیاء کرام اپنی قبروں میں زندہ ہیں:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

﴿ابو یعلیٰ، بیہقی﴾

قاضی اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ حضرت بکر بن عبد اللہ قرنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری حیات بھی تمہارے لیے بہتر ہے اور میری وفات بھی تمہارے لیے بہتر ہے۔ میرے حضور میں تمہارے اعمال پیش کیے جاتے ہیں تو جس کے عمل اچھے ہوتے ہیں اس پر میں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہوں اور جس کے عمل برے ہوتے ہیں تو میں تمہارے لیے استغفار کرتا ہوں۔

﴿بزار رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔﴾

﴿الحارث منذ ابن سعد﴾

واقدی رحمۃ اللہ علیہ نے شبلی بن العلاء رضی اللہ عنہ سے انہوں نے ان کے والد سے روایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا جب میں فوت ہو جاؤں تو تم ”انا للہ وانا الیہ راجعون“ کہنا۔ اس لیے کہ ہر انسان کیلئے اس کلمہ کے عوض ہر مصیبت کا بدلہ دیا جاتا ہے۔

﴿ابن سعد﴾

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو اسے چاہیے کہ اپنی مصیبت کو میری مصیبت کے ساتھ یاد کرے کیونکہ میری مصیبت ”اعظم المصائب“ ہے۔

﴿ابن سعد﴾

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دروازہ کا پردہ اٹھا کر لوگوں کو دیکھا کہ وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں۔ یہ حال دیکھ کر آپ خوش ہوئے اور فرمایا: الحمد للہ۔ کوئی نبی اس وقت تک فوت نہ ہوا جب تک کہ اس کی امت کے کسی آدمی نے اس کی امت کی امامت نہ کی ہو۔

﴿اس کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا:﴾

”اے لوگو! میرے بعد تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو اسے چاہیے کہ اس مصیبت کے ساتھ جو مجھے پہنچی ہے اپنی اس مصیبت کا موازنہ کر کے صبر کرے اس لیے کہ میرے بعد میری امت کے کسی آدمی کو ایسی مصیبت ہرگز نہ پہنچے گی جیسی مجھے مصیبتیں پہنچتی ہیں۔“

﴿طبرانی اوسط﴾